سوال

ایسے کمرے میں جہاں قرآن مجید ہو خاوند کا اپنی اہلیہ سے جسمانی تعلقات قائم کرنا

جواب

لحمد للہ.

ں :

قرآن کریم کا احترام کرنا واجب ہے اس پر تمام علمائے کرام کا اجماع ہے ۔

امہ نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اشد

"المجموع" (2/85)

م :

ملاً :

]زمین پر پھینکنا، یا گندگی والی جگہ پر رکھنا، یا پاؤں سے روندنا، یا اس پر تھوکنا وغیرہ جیسی دیگر ایسی صورتیں جن میں کلام الہی کی تحقیر اور بے ادبی ہے ۔

مذکورہ صورتوں میں ایسی کوئی صورت نہیں ہے کہ جس کمرے میں قرآن کریم ہو اس کمرے میں اپنی بیوی سے جماع کرنا قرآن کریم کی بے حرمتی ہو، چاہے اس کے علاوہ کوئی کمرہ ہو یا نہ ہو؛ کسی صورت میں یہ بے حرمتی میں نہیں آتا ۔

ب کے علم میں ہے کہ عام طور پر مسلمانوں کے گھروں میں قرآن مجید ہوتے ہیں، اور ہمیں کسی بھی ایسے عالم دین کے بارے میں علم نہیں ہے کہ انہوں نے یہ بات قرآن کریم کے ادب کے پیرائے میں کی ہو کہ جس کمرے میں قرآن کریم ہو وہاں بیوی سے ہمبستری نہیں کرنی، اگر یہ بات ان کے ہاں ہوتی تو وہ

ے (2/171) میں اور ابن ابو داود نے "المصاحف" میں ذکر کیا (446)۔

طا (562)۔

ں : (3/67) میں ہے کہ :

ایک سائل نے اسی سوال سے ملتا جلتا ایک سوال پوچھا کہ : کیا قرآن کریم کو بیڈ روم میں رکھنا جائز ہے ؟ اسی طرح سونے سے قبل بستر میں لے کر پڑھنا جائز ہے، ایسے ہی قرآن کریم کو لوہے کے صندوق میں رکھ کر بیڈ روم میں رکھنا جائز ہے ؟

یا :

اشد

اگر بیڈ روم میں قرآن کریم کو رکھنا حرام ہوتا کہ جہاں بیوی سے تعلقات بھی قائم ہوتے ہیں تو وہ اس چیز کو ضرور بیان کرتے، اسے بیان کیے بغیر نہ چھوڑتے کیونکہ لوگوں کو اس کیفیت کا بہت زیادہ سامنا کرنا پڑتا ہے ۔

واللہ اعلم